ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پی ایس پی گروپ کے تحت ترقی پانیوالے افسران کو اگلے عہدوں پر ترقی کے رینک لگائے۔

کراچی 29 جنوری 2019ء:۔

چیف سیکریٹری سندھ سیّد ممتاز علی شاہ، آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام، سیکریٹری داخلہ سندھ قاضی کبیر، ایڈیشنل آئی جیز سندھ واسپیشل برانچ اور سابقہ آئی جی سندھ سعود مرزا نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں منعقدہ ایک سادہ مگر پروقار تقریب کے دوران محکمہ پولیس سندھ سے وابستہ پی ایس پی گروپ کے گریڈ 20 سے 21 پر ترقی پانیوالے افسران کو اگلے عہدوں کے رینک لگائے۔

پی ایس پی گروپ کے تحت گریڈ 20 سے 21 کے عہدوں پر ترقی پانیوالے افسران میں غلام سرور جمالی بلوچ، ڈاکٹر کامران فضل اور ڈاکٹر جمیل احمد شامل ہیں۔

اس موقع پر آئی جی سندھ کے استفسار پر گریڈ 21 پر ترقی پانیوالے افسران نے اپنی اپنی پیشہ ورانہ اور عملی زندگی کے حوالے سے تجربات/چیلنجز فرداً فرداً اور مختصراً اجلاس کے ساتھ شیئر کیئے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پولیس رولز کے برخلاف محکمانہ سزائیں نہ دی جائیں۔ آئی جی سندھ

محکمانہ انکوائریز میں کلیئر قرار دینے والے معطل پولیس ملازمین کو بحال کیا جائے۔ڈاکٹر سید کلیم امام

کراچی29جنوری 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں تمام ایڈیشنل آئی جیز ، ڈی آئی جیز ، ایس ایس پیز اور اے آئی جیز کی شرکت کی۔انہوں نے اجلاس کو ہدایات دیں کہ پولیس رولز کے برخلاف محکمانہ سزائیں ہرگز نہ دی جائیں اور جو پولیس افسران اور جوان محکمانہ انکوائریز میں جو کلیئر قرار دیئے جاچکے ہیں انہیں ملازمتوں پر بحال کیا جائے۔

ان کا کہنا تھا کہ قابل معطلی/سزا کے ٹھوس اور موئثر شواہد کی بنیاد پر ہی محکمانہ سزاؤں کو یقینی بنایا جائے تا کہ ایسی کالی بھیڑیں دوبارہ سے محکمہ پولیس کا حصہ نہ بن سکیں۔انہوں نے کہا کہ کرپٹ اور بدعنوان ملازمین کو لازماً سزائیں دیں اور ان سے کسی بھی قسم کی کوئی رورعایت نہ برتی جائے تاہم ایسے ملازمین جو ممکنہ طور پر بے بنیاد، من گھڑت اور جھوٹے الزامات کے زیر عتاب ہیں انہیں فی الفور ملازمتوں پر بحال کیا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ تھانہ جات کی سطح پر پندرہ لاکھ روپے جاری کردیئے گئے ہیں۔لہٰذا جن تھانوں میں رپورٹنگ سینٹرز موجود ہیں وہاں انویسٹی گیشن رومز بھی قائم کیئے جائیں۔تاہم جن تھانوں میں رپورٹنگ سینٹرز نہیں ہیں وہاں رپورٹنگ سینٹرز کا قیام جلد سے جلد ممکن بنایا جائے۔تا کہ تفتیش کے جملہ اقدامات کو مذید متحرک اور موئثر بنایا جاسکے۔ان کا کہنا تھا کہ انویسٹی گیشن کے تحت کیسز کی تفتیش، تحقیق و دیگر ضروری امور کو تقویت دینے اور جدت لانیکے لیئے انفارمیشن ٹیکنالوجی کو استعمال میں لایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ گمشدہ/لاپتہ افراد، بچوں کے ورثاء/والدین سے ضلعی سطح پر ملاقات کا شیڈول بنائیں تا کہ گھروں سے جانے/گمشدگی/لاپتہ ہونے یا ممکنہ اغواء کی بنیادی وجوہات کا پتہ لگاتے ہوئے ایسی شکایات کا ہر ممکن ازالہ کیا جاسکے۔آئی جی سندھ نے کہا کہ رینج/ڈسٹرکٹس/زونز کے تحت محکمہ پولیس ملازمین کے مسائل و مشکلات کا باقاعدہ تفصیلی احاطہ کرکے بروقت ازالوں کو یقینی بنایا جائے۔

؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔